اخبار الجامعہ

طلبہ توحید آباد کی جامعہ میں آمد

علاقہ گلیات توحید آباد جہاں میاں فضل حق مرحوم کی رہائشی کوٹھی تھی۔ انہوں نے اپنی زندگی میں اس کو جامعہ کے لئے وقف کر دیا تھا تاکہ طلبہ جامعہ سلفیہ ہر سال گرمیوں کی تعطیلات میں علاقہ گلیات میں پہنچیں اور دعوت تبلیغ کا فریضہ سرانجام دیں۔ اسی جذبہ کو جواں رکھتے ہوئے پچھلے سال میاں نعیم الرحمان نے اسی مقام پر شعبہ تحفیظ القرآن کی کلاس کا اہتمام کیا تاکہ وہاں کے طلبہ کو دیگر علاقوں میں جانے کی بجائے اپنے حلقے میں تحفیظ قرآن کی سہولت میسر ہو۔ اللہ تعالیٰ میاں فضل حق کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں جگہ دے اور میاں نعیم الرحمان الجامعہ کو مزید ایسے اقدام کرنے کی توفیق بخشے۔

اس مدرسے میں زیر تعلیم طلبہ کو جس وقت وہاں برفباری کا موسم ہوتا ہے۔ جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں لایا جاتا ہے اور ان کی کلاس کا باقاعدہ اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس سال عید الفطر کے بعد شعبہ تحفیظ القرآن کے طلبہ توحید آباد سے جامعہ سلفیہ میں تقریباً ۲ ماہ گزارنے کے بعد اپنے علاقے میں واپس چلے گئے۔ یہ وقت انہوں نے بڑی خوش اسلوبی سے گزارا اور دینی تعلیم کو بڑی محنت اور لگن سے جاری رکھا۔

کیا حدیث حجت ہے یا نہیں ---- ایک مباحثہ

مورخہ ۲۵ اپریل کو جامعہ سلفیہ میں عالی کلاسز کے مابین ایک مباحثہ بعنوان "کیا حدیث رسول ﷺ حجت ہے یا نہیں" منعقد ہوا۔ جس کی صدارت شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ عبدالعزیز علوی نے فرمائی۔ فریقین میں پانچ پانچ طلبہ شریک تھے۔ فریق اثبات کے لیڈر حافظ شریف اللہ شاہد اور حزب مخالف امین الرحمان ساجد تھے۔

فریقین نے بڑے احسن انداز سے ایک دوسرے کے دلائل سننے کے بعد ان کا رد پیش کیا بالآخر وہ گروپ کامیاب ہوا جس کا موقف تھا "حدیث رسول حجت ہے" اس گروپ میں پہلے نمبر پر حافظ محمد اسحاق عاصم اور دوسرے نمبر پر محمد ناصر رہے جبکہ دوسرے گروپ میں پہلے نمبر پر امین الرحمان ساجد اور دوسرے نمبر پر قاری حبیب الرحمان رہے۔ دوم آنے والوں کو کتب کی شکل میں انعام دیا اور مجموعی طور پر شریک

طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کامیاب ہونے والے گروپ کو 200 روپے اور دوسرے گروپ کو 100 روپے نقد انعام دیا گیا۔ آخر پر حضرت شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی صاحب نے حجیت حدیث پر تفصیلی خطاب فرماتے ہوئے اسکے اعتراضات کا جواب دیا۔

☆ پچھلے دنوں بعد از نماز ظہر طلبہ جامعہ سلفیہ کے مابین ایک انعامی تقریری مقابلہ بعنوان "سعودی عرب کی عالم اسلام کے لئے خدمات" منعقد کیا گیا جس میں آٹھ طلبہ نے شرکت کی۔ اس میں عبدالرحمان عزیز نے اول، ثنا خلیل احمد ضیغم نے دوئم اور حافظ شعیب احمد نے سوئم پوزیشن حاصل کی۔

☆ ۲۴ مارچ بروز بدھ بعد از نماز مغرب عالی کلاسز کے مابین فلسفہ قربانی اور اس کی حقیقت جیسے اہم موضوع پر تقریری مقابلہ منعقد ہوا جس کی صدارت شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالعزیز علوی صاحب نے فرمائی۔ مقابلہ میں حافظ شریف اللہ شاہد نے اول، یحیٰ اظہر نے دوئم اور حافظ عبدالرزاق اور خلیل احمد نے سوئم پوزیشن حاصل کی۔

☆ ثانیہ کلاسز کے مابین توحید باری تعالیٰ کے عنوان پر تقریری مقابلہ منعقد ہوا۔ یہ مقابلہ رواں سال کا دوسرا مقابلہ تھا۔ اس میں کثیر طلبہ نے شرکت کی جس وجہ سے شریک طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا۔ اس پروگرام میں محمد کامران نے اول، عبیدالرحمان یزدانی نے دوئم اور محمد ادریس نے سوئم پوزیشن حاصل کی۔

☆ مورخہ ۱۴ اپریل کو ثانیہ کلاسز کے مابین بعنوان "آنحضرت ﷺ بحیثیت داعی و مبلغ" جیسے موضوع پر تقریری مقابلہ منعقد ہوا۔ جس کی صدارت شیخ الحدیث عبدالعزیز علوی صاحب نے فرمائی اور اول دوئم سوئم آنے والے بالترتیب حافظ عبدالرزاق، قاری محمد سعید اور حافظ محمد نعیم کو اپنے دست مبارک سے انعامات دیے۔

☆ ثانیہ کلاسز کے مابین انعامی تقریری مقابلہ بعنوان "آنحضرت ﷺ بحیثیت معلم اخلاق" منعقد ہوا۔ جس میں قاری حسن سلفی نے اول، محمد ادریس نے دوئم اور عبدالمنان نے سوئم پوزیشن حاصل کرتے ہوئے انعامات حاصل کئے۔